جنگ

楽天でんわ 通話料半額!※
提供：フュージョン・コミュニケーションズ株式会社
※通話料が30秒20円(税別)のプランを携帯会社と契約中のお客様の場合（国際通話を除く）

Share

کراچی میں عید پر پکنک کیلئے جانیوالے 23 افراد سمندر میں ڈوب کر ہلاک

مزید لاشوں کی تلاش جاری

23 لاشیں نکال لی گئیں، 12 افراد لاپتہ، منچلے بپھری لہروں کی پرواہ کئے بغیر سی ویو، کلفٹن، دو دریا، ہاکس بے، کیپ ماؤنٹ، سنہرا پوائنٹ کے گہرے پانی میں اتر گئے، دفعہ 144 کی پابندی بے اثر، عید کی خوشیاں ماتم میں بدل گئیں

تاریکی چھا جانے پر ریسکیو آپریشن بند، بحریہ کے ہیلی کاپٹرز نے بھی حصہ لیا، مسلسل ہلاکتوں کے بعد سی ویو، کلفٹن جانیوالے راستے بند، ٹریفک جام، مرنیوالوں کے لواحقین کا احتجاج، وزیراعلیٰ نے تحقیقات کا حکم دیدیا

کراچی (اسٹاف رپورٹر) کراچی میں عید الفطر پر پکنک کیلئے جانے والے 23 افراد سمندر میں ڈوب کر ہلاک ہو گئے۔ ریسکیو اداروں نے اب تک 23 لاشیں نکال لی ہیں۔ بارہ افراد ابھی تک لا پتہ ہیں، ڈوبنے کے زیادہ واقعات عید کے دوسرے روز سی ویو، کلفٹن اور ہاکس بے پر پیش آئے۔ لاشیں ملنے پر رقت آمیز مناظر، عید کی خوشیاں ماتم میں تبدیل ہو گئیں۔ منچلے بپھری لہروں کی پرواہ کیئے بغیر سی ویو، کلفٹن، دو دریا، ہاکس بے، کیپ ماؤنٹ، سنہرا پوائنٹ کے گہرے پانی میں اتر گئے، دفعہ 144 کی پابندی بے اثر، عید کی خوشیاں ماتم میں بدل گئیں۔ موت کی اطلاع ملنے والے گھروں میں کہرام بپا ہوتے رہے، مسلسل ہلاکتوں کے بعد پولیس نے سی ویو اور کلفٹن جانے والے راستے بند کر دیئے جسکی وجہ سے دیگر مقامات پر ٹریفک جام ہو گیا اور مقامی افراد کو شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑا۔ جمعرات کی شام تاریکی چھا جانے کے بعد ریسکو آپریشن بند کر دیا گیا۔ جو جمعہ کی صبح دوبارہ شروع کیا جائے گا۔ ریسکیو آپریشن میں پاک بحریہ کے ہیلی کاپٹرز نے بھی حصہ لیا۔ پولیس اور متعلقہ ادارے دفعہ 144 کی پابندی پر عمل درآمد کروانے میں مکمل طور پر ناکام رہے۔ مرنیوالوں کے لواحقین نے احتجاج بھی کیا۔ وزیر اعلیٰ سندھ سید قائم علی شاہ نے سیکریٹری داخلہ، کمشنر کراچی اور آئی جی سندھ کو ڈوب کر مرنے کے واقعات کی تحقیقات کرانے کے احکامات جاری کر دیئے ہیں۔ تفصیلات کے مطابق کراچی میں سمندر میں نہانے پر عائد پابندی پر عیدالفطر کے موقع پر عملدر آمد نہیں کرایا جا سکا اور ساحل کے مختلف مقامات پر 23 افراد ڈوب کر جاں بحق ہو گئے۔ عید کے موقع پر شہر کے مختلف علاقوں سے ساحل سمندر پر تفریح کی غرض سے ہزاروں افراد اُمڈ آئے۔ سی ویو، کلفٹن، دو دریا، ہاکس بے، کیپ ماؤنٹ اور سنہرا پوائنٹ پر شہریوں کی بڑی تعداد اپنی فیملی کے ساتھ پہنچ گئی اور سمندر میں نہانے پر پابندی کی خلاف ورزی کرتے ہوئے شہریوں نے سمندر میں نہانے کا لطف اٹھایا۔ اس موقع پر کچھ منچلے سمندر کی بپھری ہوئی لہروں کی پرواہ کیئے بغیر گہرے پانی کی طرف چلے گئے اور پھر ڈوبنے کے واقعات کا سلسلہ شروع ہو گیا۔ عید کے دو دنوں میں مجموعی طور پر دو درجن سے زائد افراد ڈوب چکے ہیں جبکہ ریسکیو اداروں نے اب تک 23 فراد کی لاشیں نکال لی ہیں۔ ڈوبنے کے واقعات کے رونما ہونا شروع ہوئے تو ساحل پر نہ تو دفعہ 144 پر عملدر آمد کرنے والا کوئی موجود تھا اور نہ ہی ڈوبنے والے افراد کو بچانے والا کوئی ریسکیو ادارہ اپنی ذمہ داریاں ادا کرنے کے لیئے تیار تھا۔ عید کے دوسرے دن وزیر اعلیٰ سندھ کی جانب سے نوٹس لینے کے بعد پولیس اور شہری انتظامیہ حرکت میں آئی بعد ازاں پولیس کی بڑی تعداد سی ویو پر پہنچی اور سی ویو جانے والے تمام راستے بند کر دیئے۔ اس موقع پر ڈوبنے والے افراد کے لواحقین کی جانب سے پولیس اور انتظامیہ کے خلاف احتجاج اور نعرے بازی بھی کی گئی جسکے بعد پولیس کی جانب سے مظاہرین پر لاٹھی چارج بھی کیا گیا۔ پولیس اور لائف گارڈز لاشیں نکالنے کے لیئے پہنچے تو لاشیں نکالنے کے لیئے مشینری موجود نہیں تھی جسکے بعد لواحقین کی جانب سے پولیس اور انتظامیہ کے خلاف شدید نعرے بازے کی گئی۔ لاشیں ملنے پر رقت آمیز مناظر دیکھنے میں آئے اور جاں بحق ہونے والے افراد کے لواحقین دھاڑیں مار مار کر روتے رہے اور انکی عید کی خوشیاں ماتم میں تبدیل ہو گئیں۔ جاں بحق ہونے والے افراد کی لاشوں کو جناح اور سول اسپتال منتقل کیا گیا۔ جناح اسپتال میں بھی لواحقین کی بڑی تعداد پہنچ گئی۔ جاں بحق ہونے والے افراد کی لاشیں جب انکے گھروں پر پہنچیں تو اہل محلہ کی بھی بڑی تعداد وہاں پہنچ گئی، اس موقع پر ہر آنکھ اشکبار تھی۔ ڈوبنے والے افراد میں زیادہ تعداد نوجوانوں کی ہے۔ سی ویو میں عید الفطر کے دوسرے روز سمندر میں نہاتے ہوئے ڈوب کر جاں بحق ہونے والوں میں عائشہ منزل کے رہائشی چچا اور بھتیجے بھی شامل تھے۔ 23 سالہ غلام الدین ولد مومن شاہ اور 13 سالہ جنید ولد امین 18 سالہ مظہر ولد عزیز خان اور 23 سالہ زوہیب عائشہ منزل سے تفریح کے لئے شام 5 بجے چڑیا گھر کے لئے روانہ ہوئے، جہاں انہیں داخلہ ٹکٹ نہ ملنے پر وہ وہاں سے رکشے میں سوار ہو کر سی ویو پہنچے۔ مظہر نے جنگ کو بتایا کہ سی ویو پہنچنے کے بعد غلام الدین، جنید اور زوہیب پانی میں نہانے کے لئے جانے سے پہلے اپنا سارا سامان میرے پاس رکھوا کر گئے تھے۔ اس نے بتایا کہ سمندر میں اس وقت لوگوں کی بہت بڑی تعداد موجود تھی، تینوں ایک دوسرے سے جدا نہ ہو جائیں اس لئے پانی میں جاتے ہوئے وہ ایک دوسرے کا ہاتھ پکڑے ہوئے تھے۔ پانی میں جانے کے کافی دیر بعد زوہیب نے اسے گھر سے فون پر بتایا کہ غلام الدین اور جنید پانی میں ڈوب گئے ہیں اور وہ بچ گیا۔ نہاتے ہوئے زوہیب کا ہاتھ غلام الدین اور جنید سے چھوٹ جانے کے باعث ان سے الگ ہو گیا اور کسی نے اسکا ہاتھ پکڑ کر اسے ڈوبنے سے بچا لیا، غلام الدین اور جنید سمندر کی لہروں کا مقابلہ نہ کر سکے اور ڈوب گئے۔ غلام الدین عائشہ منزل کا رہائشی تھا اور موٹر سائیکل مکینک تھا جبکہ جنید جیوانی کا رہائشی اور نہم کلاس کا طالب علم تھا اور آپس میں چچا بھتیجے تھے۔ سی ویو پر 23 افراد کے ڈوب کر جاں بحق ہونے والے واقعات کے بعد پولیس نے سی ویو اور کلفٹن جانے والے راستے بند کر دیئے جسکی وجہ سے مقامی افراد کو شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑا جبکہ راستے بند کرنے کی وجہ سے دیگر مقامات پر ٹریفک جام ہو گیا۔ تفصیلات کے مطابق سی ویو پر عید الفطر کے موقع پر 23 افراد کے ڈوبنے کے واقعات کے بعد پولیس کی جانب سے سی ویو اور کلفٹن جانے والے راستے بند کر دیئے گئے، راستے بند ہونے اور متبادل روٹس نہ ہونے کی وجہ سے سلطان مسجد، سعودی ایمبیسی، پنجاب چورنگی، کورنگی روڈ، عبد اللہ شاہ غازی اور اطراف کے علاقوں میں شدید ٹریفک جام ہو گیا اور گاڑیوں کی طویل قطاریں لگ گئیں جسکی وجہ سے منٹوں کا سفر گھنٹوں میں طے ہوا اور شہریوں کو شدید پریشانی کا سامنا کرنا پڑا۔ دوسری جانب سی ویو اور کلفٹن جانے والے روڈ بند ہونے کی وجہ سے مقامی افراد کو بھی پریشانی کا سامنا کرنا پڑا اور وہ اپنے گھروں میں محصور ہو کر رہ گئے۔

آج کا اخبار پڑھئے

ShareThis

クレジットカード 総合人気ランキング No.1
▶詳しくは
は? 提供: JP21